

ضیاء المبتدی

(جزء اول)

اردو ترجمہ
میزان الصرف ومنشعب

تالیف

علامہ سراج الدین چشتی اردھی علیہ السلام

مترجم

حضرت علامہ مولانا محمد فرحان قادری صاحب
مفتی ابوالضیاء

گزارش: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

نام کتاب : ضیاء المبتدی اردو ترجمہ میزان الصرف و منشعب

تالیف : علامہ سراج الدین چشتی آودھی علیہ الرحمہ

مترجم : علامہ ابوالضیاء مفتی محمد فرحان قادری صاحب

اشاعتِ اول: شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ / جولائی ۲۰۰۶ء (تعداد تقریباً ۵۰۰)

اشاعتِ دوم: شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ / جولائی ۲۰۰۸ء (تعداد تقریباً ۱۰۰۰)

اشاعتِ سوم: شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ / جون ۲۰۱۵ء (تعداد تقریباً ۱۰۰۰)

ملنے کے پتے

الْجَامِعَةُ الْغَوْثِيَّةُ الرِّضْوِيَّةُ



جَامِعُ مَسْجِدِ الْيَاسِينِ

گھانچی پاڑہ، پراانا حاجی کیمپ، کراچی۔

www.jamia.co | fb: jamia.ghausia

0336 - 2 786 92 0

• مکتبہ برکات المدینہ، جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد، کراچی۔

• جیلانی پبلشرز (جیلانی فریم میکر)، فیضانِ مدینہ، کراچی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حوالہ نمبر
01-05-2006 تاریخ



مفتی منیب الرحمن

صدر تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان
چیرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان
مہتمم دارالعلوم نعیمیہ، کراچی

تقریظ مبارک

حضرت علامہ مولانا پروفسر مفتی منیب الرحمن صاحب مدظلہ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين
زیر نظر کتاب ”ضیاء الہندی“ مولانا محمد فرمان قادری صاحب کی کاوش ہے جو کہ عربی صرف کی مشہور و معروف کتاب
”میزان الصرف و منہج“ کا اردو ترجمہ ہے، میں نے اس کے بعض مقامات دیکھے، ماشاء اللہ خوب ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ
کتاب طلباء علم کے لئے نافع اور مترجم کے لئے شافع ہو (آمین)۔
ساتھ ہی مترجم موصوف کی دیگر کتب چالیس حدیثیں، قبلہ کی عظمت اور قضائے حاجت، دست بوسی ترجمہ، تقبیل المید،
مسنون دعائیں اور فضائل صدقات بھی دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں روز بروز اخلاص نیت کے ساتھ دین متین کی خدمت کی توفیق مرحمت
فرمائے، ان پران کے والدین و اساتذہ پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے، (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)۔

مفتی منیب الرحمن

مہتمم، دارالعلوم نعیمیہ، کراچی
صدر، تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان
چیرمین، مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان

نتیجہ امتحان
نتیجہ امتحان

دارالعلوم نعیمیہ

بلاک 15 فیڈرل بی ایریا، کراچی

Ph : 92 21 6314508 Fax: 92 21 6376888
www.naeemia.com mufti@naeemia.com

رابطہ دفتر

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

نعیمیہ اسٹریٹ، علامہ اقبال روڈ، گرمی شاہ، لاہور
Ph : 042-6372499, Fax: 042-6372029

مرکزی دفتر

تقریظ مبارک

استاذ محترم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب مدظلہ
شیخ التفسیر والحدیث ورنیس دارالافتاء جامعۃ النور، نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اما بعد! علم صرف کی علوم دینیہ کے حصول میں بنیادی حیثیت ہے اور علم صرف کے سمجھنے کے لئے «میزان الصرف و منشعب» کو بھی خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اکثر مدارس میں ابتدائی درجہ میں علم صرف میں یہی کتاب پڑھائی جاتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہِ کہ ہمارے مدرسہ کے فارغ التحصیل عالم دین حضرت مولانا محمد فرحان قادری زید علمہ نے کتاب ہذا کا «ضیاء المبتدی» کے نام سے سلیس اردو ترجمہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے، اسے مترجم اور مجھ سمیت ان کے تمام اساتذہ اور والدین اور تمام مسلمانوں کے لئے توشہ آخرت اور درس نظامی کے طلباء کے لئے سبب معاونت بنائے۔ (آمین)

(مفتی) محمد عطاء اللہ نعیمی

شیخ الحدیث ورنیس دارالافتاء جامعۃ النور

نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔

جمعہ ۲۹/ربیع الاول ۱۴۲۷ھ، ۲۸/اپریل ۲۰۰۶ء

تقریظ مبارک

استاذ محترم (صرف) حضرت علامہ محمد سکندر قادری عطاری صاحب مدظلہ

مدرس: جامعۃ النور، نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَرَّفَ قُلُوبَنَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ إِلَى الْهِدَايَةِ صَرَّفَ قُلُوبَنَا إِلَى الْحَسَنَاتِ دَائِباً
وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اما بعد! چونکہ علم صرف میں بنیادی طور پر گردانوں کی تکرار اور حفظ کرنا ضروری ہوتا ہے اس لئے طالب علم کے شوق کو برقرار رکھنے کے لئے صیغوں کے معنی اور ابتدائی اصول سمجھنا ضروری ہے۔ لہذا اس مقصد کے لئے فاضل نوجوان ابوالضیاء علامہ محمد فرحان عطاری صاحب نے صرف کی ابتدائی مشہور کتاب «میزان الصرف و منشعب» کا آسان اور سلیس اردو زبان میں ترجمہ تحریر کیا جو کہ ابتدائی طلباء کے لئے نہایت مفید ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اس رسالے کے ذریعہ طلباء کو خوب نفع بخشے اور مترجم کی اس سعی کو قبول فرمائے۔ (امین وَهُوَ نِعَمَ الْمَوْلَى وَنِعَمَ النَّصِيْبِ)

ابورضوان محمد سکندر قادری

مدرس: جامعۃ النور، نور مسجد

کاغذی بازار، کراچی۔

جمعہ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۷ھ / ۲۸ اپریل ۲۰۰۶ء

کچھ مصنف کے بارے میں

اسم مبارک: آپ کا اسم مبارک شیخ سراج الدین عثمان چشتی اودھی گوری (علیہ الرحمہ) ہے۔

مشہور نام: آپ «اخی سراج» کے نام سے مشہور ہیں۔

ولادت: آپ کی ولادت ۶۵۶ھ میں لکھنؤتی (جو کہ گور کے نام سے مشہور ہے) میں ہوئی۔

مرید: آپ شیخ نظام الدین اولیاء (علیہ الرحمہ) سے اُس وقت مرید ہوئے جب آپ کی داڑھی کے بال بھی نہ آئے تھے۔

خلافت: آپ کو آپ کے شیخ خواجہ نظام الدین اولیاء (علیہ الرحمہ) نے خلافت عطا کی۔

اساتذہ: شیخ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کی خواہش، کہ شیخ سراج الدین اودھی علم دین

حاصل کریں، پر مولانا فخر الدین زرداری علیہ الرحمہ نے عرض کی کہ میں انہیں چھ

ماہ میں عالم بنادوں گا ان سے تعلم کے بعد شیخ صاحب نے مولانا رکن الدین علیہ

الرحمہ سے کافیہ، مفصل، قدوری اور مجمع البحرین پڑھیں اور شیخ نظام الدین علیہ

الرحمہ کے وصال کے بعد مزید تین سال دیگر درسی کتب کی تحصیل کی۔

زہد و تقویٰ: شیخ نظام الدین علیہ الرحمہ نے عین حیات میں آپ سے متعلق فرمایا تھا کہ یہ ہندوستان

کا آئینہ ہیں۔ شیخ حسام الدین کے ملفوظات میں ہے کہ شیخ سراج الدین اودھی علیہ

الرحمہ کے پاس ایک سہروردی درویش مہمان ہوا، عشاء کی نماز کے بعد شیخ بستر پر

سو گئے اور وہ درویش رات بھر نماز و عبادت میں مشغول رہا صبح کو بستر سے اٹھ کر شیخ

نے رات کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی، یہ دیکھ کر اس درویش نے کہا کہ مجھے تعجب

ہے کہ آپ تمام رات سوتے رہے اور نماز فجر بھی بغیر وضو ادا کی، شیخ نے نہایت ہی

متواضعانہ انداز میں کہا کہ آپ بزرگ ہیں، آپ نے تمام رات عبادت میں گزار دی

اور ہم سامان رکھتے ہیں اور چورتاک میں ہے اس لئے ہم اس کی حفاظت کرتے رہے۔

وصال: آپ کا وصال ۷۳۰ھ میں ہوا۔

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَحَدَّثَنَا لَا شَرِيْكَ لَهُ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اما بعد! اکثر مدارس میں ابتدائی تعلیم صرف کے لئے «میزان الصرف و منشعب» ہی پڑھائی جاتی ہے جو کہ فارسی میں مختصر و جامع رسالہ ہے۔ کتب صرف میں اس رسالہ کی حیثیت گویا ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس رسالہ میں ایسی برکت عطا فرمائی ہے کہ جو بھی طالب علم اس میں موجودہ قواعد و گردانیں آزر کرتا ہے صرف کے حوالے سے کتب مطبوعات کی عبارات کے پیچ و خم میں نہیں الجھتا۔ یہی وجہ ہے کہ صرف کی دیگر کتب کی بنسبت اسے مقبولیت بھی زیادہ حاصل ہے۔ اور اس کی بنیادی وجہ مصنف حضرت علامہ سراج الدین آودھی علیہ الرحمہ کا خلوص ہے۔

قبل اس کے کہ کتاب کا ترجمہ شروع کیا جائے ضرورت اس امر کی ہے کہ علم صرف سے متعلق کچھ وضاحت کی جائے تاکہ طالب علم پر اس علم کی اہمیت و افادیت و غرض و غایت عیاں ہو کیونکہ آغاز سفر سے قبل، مقصد سفر کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

جاننا چاہئے کہ کہا جاتا «الصَّرْفُ أَكْمَرُ الْعُلُومِ وَالتَّحْوُّ أَبْوْهًا» یعنی، صرف علوم کی ماں ہے اور نحو اُن (علوم) کا باپ۔ ماں چونکہ اولاد کے تولد کا سبب ہوتی ہے اور علم صرف کے ذریعہ صیغوں کے تولد پذیر ہونے کی پہچان ہوتی ہے لہذا اسے علوم کی ماں کہا گیا، اور علم نحو چونکہ علوم عربیہ کی اصلاح کا سبب ہوتا ہے اور باپ بھی اپنی اولاد کی اصلاح کا سبب ہوتا ہے تو اسے علوم کا باپ کہا گیا۔ الغرض عربی جاننے کے لئے نہ تو صرف کے بغیر گزارہ ہے اور نہ نحو کے سوا چارہ۔

علم صرف کی تعریف: علم صرف ان قواعد کے جاننے کا نام ہے جن کے ذریعہ صیغہ پہچانے جائیں اور ان کا باہمی طور پر ایک دوسرے سے صُدر جانا جائے۔

علم صرف کا موضوع: کلمہ یا صیغہ۔

علم صرف کی غرض و غایت: کلماتِ عربیہ کا صحیح تلفُّظ اور صیغوں میں خطا سے بچنا۔

حرکات و سکنات کے نام:

- ۱۔ فتح یعنی زَبَر جس کلمہ پر فتح ہو اسے مفتوح کہتے ہیں۔
 - ۲۔ کسرہ یعنی زَیر جس کلمہ پر کسرہ ہو اسے مکسور کہتے ہیں۔
 - ۳۔ ضمہ یعنی پیش جس کلمہ پر ضمہ ہو اسے مضموم کہتے ہیں۔
 - ۴۔ سکون یعنی جزم جس کلمہ پر سکون ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔
- فعل: کام کرنے کو فعل کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ فعل ہے جس کے مصدری معنی «مارنا» کے ہیں۔
- فاعل: کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدُ (زید نے مارا) میں زید فاعل ہے۔
- مفعول: جس پر فاعل کے فعل کا اثر واقع ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدُ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا) اس مثال میں خالد مفعول ہے۔

زمانہ: جس وقت میں فعل وقوع پذیر ہو، اسے زمانہ کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدُ (مارا زید نے زمانہ ماضی میں) یَضْرِبُ زَیْدُ (مارتا ہے زید زمانہ حال میں یا مارے گا زمانہ استقبال میں)۔

زمانے تین ہوتے ہیں:

(۱) ماضی (گزرا ہوا زمانہ) (۲) حال (موجودہ زمانہ) (۳) مستقبل (آنے والا زمانہ)

نوٹ: حال اور مستقبل کا مجموعہ «مضارع» کہلاتا ہے۔

واحد: ایک کو کہتے ہیں ثنیہ: دو کو کہتے ہیں جمع: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

غائب: جس سے متعلق متکلم کلام کرے (چاہے موجود ہو یا نہ ہو)۔ متکلم: کلام کرنے والا

مُخاطَب / حاضر: جس سے متکلم کلام کر رہا ہو۔ (چاہے سامنے موجود ہو یا نہ ہو مثلاً فون پر)

فعل معروف: جس میں فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

فعل مجہول: جس میں فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ (زید کو مارا گیا)

فعل لازم: وہ فعل جو صرف فاعل کے ملنے سے بات مکمل کر دے۔ جیسے: كَهْرَمَ زَيْدٌ (بزرگ

ہوا زید)۔ یعنی، جس فعل میں «ہونے» کے معنی ہوں۔

فعل متعدی: وہ فعل جو اپنے مفہوم کی تکمیل کے لئے فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہے۔

جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)۔ یعنی، جس فعل میں «کرنے» کے معنی ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اپنے حبیب ﷺ کے طفیل اسے طلباء کے لئے معاون اور

میری، میرے والدین و اساتذہ اور تمام مسلمانوں کی بخشش کا ذریعہ بنادے۔

آمین، بجاہ النبی الامین الکریم الرؤف الرحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین۔

ابوالضیاء محمد فرحان قادری رضوی عطاری عفی عنہ

باب المدینہ، کراچی، پاکستان۔

بروز ہفتہ ۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

۲۵ مارچ ۲۰۰۶ء

ترجمہ میزان الصرف

خطبہ مصنف علیہ الرحمہ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
تمام خوبیاں اللہ کو جو مالک تمام جہان والوں کا اور
اچھا انجام کار ڈر والوں کا اور درود و سلام نازل
ہوں اس کے رسول (ہمارے آقا) محمد (ﷺ)
پر اور آپ کی تمام آل و تمام صحابہ پر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

جان لو! اللہ تعالیٰ تمہیں دو جہان کی سعادت مندی نصیب فرمائے کہ تمام افعال
متصرفہ (یعنی، جن کی گردان کی جاتی ہے) تین اقسام پر (مشمول) ہیں۔ (۱) ماضی، (۲) مستقبل اور
(۳) حال۔ ان کے علاوہ جو کچھ ہے ان (تین) ہی سے بنا ہے۔
(۱) ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مبنی برفتح ہو حروف
چاہے کم ہوں یا زیادہ سوائے عارضہ کے۔ جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ جیسے ضَرَبَ سَبَعَ كَرَّمَ
بَعَثَ۔

(۲) مستقبل: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ آئندہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مرفوع ہو
سوائے عارضہ کے۔ جیسے يَفْعَلُ يَفْعِلُ يَفْعُلُ جیسے يَضْرِبُ يَسْبَعُ يَكْرُمُ يَبْعَثُ۔
(۳) حال: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اور حال کا صیغہ مستقبل کے
صیغہ کی مثل ہوتا ہے۔ اور ان ماضی و مضارع، ہر ایک سے چودہ کلمے نکلتے ہیں:

تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے، اور
دو حکایت نفس متکلم کے لئے، ان میں ایک واحد (متکلم) مذکر و مؤنث میں یکساں ہے، جبکہ دوسرا
صیغہ تشنیہ و جمع (متکلم) مذکر و مؤنث میں یکساں ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک، ماضی و مضارع دو
قسموں پر ہیں: معروف و مجہول۔ اور وہ (معروف و مجہول) بھی دو قسموں پر ہیں: اثبات و نفی۔

بحث اشبات فعلِ ماضی معروف (زمانہ گزشتہ)

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ
		ثنیہ	کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا
		جمع	کیا ان سب مردوں نے	فَعَلُوا
	مؤنث	واحد	کیا اس ایک عورت نے	فَعَلَتْ
		ثنیہ	کیا ان دو عورتوں نے	فَعَلَتَا
		جمع	کیا ان سب عورتوں نے	فَعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	کیا تجھ ایک مرد نے	فَعَلْتَ
		ثنیہ	کیا تم دو مردوں نے	فَعَلْتُمَا
		جمع	کیا تم سب مردوں نے	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	واحد	کیا تجھ ایک عورت نے	فَعَلْتِ
		ثنیہ	کیا تم دو عورتوں نے	فَعَلْتُمَا
		جمع	کیا تم سب عورتوں نے	فَعَلْتُنَّ
مطلق	مذکر و مؤنث	واحد	کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	فَعَلْتُ
		ثنیہ و جمع	کیا ہم دو یا سب مردوں نے یا ہم دو یا سب عورتوں نے	فَعَلْنَا

فصل (۱)۔ یہ جو کچھ کہا گیا، اثبات فعل ماضی معروف کی بحث تھی،

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ (ماضی) مجہول بناؤ تو فَعَلَ کے فاء کلمہ کو ضمہ دو، عین فَعَلَ کو دو حال میں (یعنی، جبکہ مفتوح یا مضموم ہو) کسرہ دو اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر رہنے دو، ماضی مجہول بن جائے گا۔

بحث اثبات فعل ماضی مجہول (زمانہ گزشتہ)

گردان	معنی	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	ثثنیہ
فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد	جمع
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	ثثنیہ
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع
فُعِلَتْ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	ثثنیہ
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع
فُعِلَتْ	کی گئی تو ایک عورت	واحد
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	ثثنیہ
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا کی گئی میں ایک عورت	واحد
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو یا سب مرد یا کی گئیں ہم دو یا سب عورتیں	ثثنیہ و جمع

نفی فعلِ ماضی معروف بنانے کا طریقہ: اور اگر تم چاہو کہ ماضی منفی بناؤ تو «مَا» نفی کا اس کے شروع میں لے آؤ، ماضی منفی بن جائے گا۔ «مَا» نفی کا ماضی کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا چنانچہ لفظ ویسا ہی رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

بحث نفی فعلِ ماضی معروف (زمانہ گزشتہ)

گردان	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد
مَا فَعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	ثنیہ
مَا فَعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع
مَا فَعَلَتْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد
مَا فَعَلْتَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	ثنیہ
مَا فَعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع
مَا فَعَلْتُ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	ثنیہ
مَا فَعَلْتُمْ	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع
مَا فَعَلْتِ	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	ثنیہ
مَا فَعَلْتُنَّ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع
مَا فَعَلْتُ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد
مَا فَعَلْنَا	نہ کیا ہم دو یا سب مردوں نے یا نہ کیا ہم دو یا سب عورتوں نے	ثنیہ و جمع

بحث نفی فعل ماضی مجہول (زمانہ گزشتہ)

کردار	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد
مَا فَعَلَا	نہ کئے گئے وہ دو مرد	ثنیہ
مَا فَعَلُوا	نہ کئے گئے وہ سب مرد	جمع
مَا فَعَلَتْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد
مَا فَعَلْتَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
مَا فَعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع
مَا فَعَلْتَ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کئے گئے تم دو مرد	ثنیہ
مَا فَعَلْتُمْ	نہ کئے گئے تم سب مرد	جمع
مَا فَعَلْتِ	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	ثنیہ
مَا فَعَلْتُنَّ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع
مَا فَعَلْتُ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا نہ کی گئی میں ایک عورت	واحد
مَا فَعَلْنَا	نہ کئے گئے ہم دو یا سب مرد یا نہ کی گئیں ہم دو یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

نوائدِ نافعہ: یہ جو کچھ کہا گیا ماضی مطلق کی بحث تھی، اگر تم چاہو کہ ماضی قریب، بعید یا استمراری وغیرہ بناؤ تو:

ماضی قریب بنانے کا طریقہ: اگر ماضی مطلق پر «قَدْ» داخل کرو گے تو ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے قَدْ ضَرَبَ (مارا ہے اُس ایک مرد نے، یوں ہی ماضی مطلق پر «قَدْ» داخل ہو کر تحقیق کے معنی بھی

دیتا ہے، یعنی یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ تحقیق مارا اس ایک مرد نے (مترجم))

ماضی بعید بنانے کا طریقہ: اور اگر ماضی مطلق پر لفظِ «كَانَ» داخل کرو گے تو ماضی بعید ہو جائے گا۔

جیسے: كَانَ ضَرْبَ (یعنی، مارا تھا اُس ایک مرد نے)

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ: اور اگر لفظِ «كَانَ» کو مضارع پر داخل کرو گے تو ماضی استمراری بن جائے گا۔

جیسے «كَانَ يَفْعَلُ» (کرتا تھا/ کر رہا تھا وہ ایک مرد)

ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ: اور اگر ماضی مطلق پر «لَعَلَّابَا» داخل کرو گے تو ماضی احتمالی بن جائے گا۔

جیسے لَعَلَّابَا فَعَلَ (یعنی، ممکن ہے کہ وہ کرتا)

ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ: اور اگر ماضی مطلق پر «لَيْتَبَا» داخل کرو گے تو ماضی تمنائی بن جائے گا۔

جیسے لَيْتَبَا ضَرْبَ (یعنی، کاش کہ وہ مارتا)۔

جان لو! کہ ان میں ہر ایک کے اُن سے چودہ^{۱۴} صیغے آتے ہیں جیسا کہ ماضی مطلق میں گزر چکا۔

فصل (۳)۔ یہ جو کچھ کہا گیا فعلِ ماضی کی بحث تھی۔

مضارع بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ مضارع بناؤ تو علاماتِ مضارع میں سے کوئی ایک فعل

ماضی کے اوّل میں لاؤ اور آخر کو ضمہ دو، علاماتِ مضارع چار حرف ہیں الف، تاء، یا اور نون،

جس کا مجموعہ «أَتَيْنَ» ہوتا ہے۔ «الف» واحد نفس متکلم کی حکایت کے لئے، اور «تاء» آٹھ

کلمات کے لئے، تین ان میں مذکر حاضر کے ہیں، اور تین مؤنث حاضر کے ہیں، اور دو واحد

وثنیہ مؤنث غائب کے۔ اور «یاء» چار کلمات کے لئے ہے، تین ان میں سے مذکر غائب کے لئے

ہیں اور ایک جمع مؤنث غائب کے لئے۔ اور «نون» برائے صیغہ ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حکایت

متکلم کے لئے ہے۔ اور سات مقامات پر نون اعرابی لاؤ۔ چار ثثنیہ، کہ ان کے نون اعرابی مکسور

ہوتے ہیں اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر، کہ ان (تینوں) کے نون

اعرابی مفتوح ہوتے ہیں۔ اور نون جمع مؤنث (غائب و حاضر یعنی، نون ضمیری) جس طرح ماضی میں

آتے ہیں یوں ہی مضارع میں بھی آتے ہیں۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

(زمانہ حال یا استقبال)

گردان	معنی	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ
يَفْعَلُونَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	ثنیہ
تَفْعَلُونَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع
تَفْعَلِينَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد / کرتی ہوں یا کروں گی میں ایک عورت	واحد
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو یا سب مرد / کرتی ہیں یا کریں گی ہم دو یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

فصل (۴)۔ یہ جو کچھ کہا گیا فعل مضارع معروف کی بحث تھی۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ مضارع مجہول بناؤ تو علامت مضارع کو ضمہ دو اور

عین کلمہ کو فتح دو، دو حال میں (یعنی جب کہ مضموم یا مسور ہو) اور لام کلمہ کو اُس کی حالت پر چھوڑ

بحث اشبات فعل مضارع مجہول

(زمانہ حال یا استقبال)

گروان	معنی	صیغہ
يُفَعِّلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
يُفَعِّلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	مذکر
يُفَعِّلُونَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
تُفَعِّلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
تُفَعِّلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	مؤنث
يُفَعِّلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
تُفَعِّلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
تُفَعِّلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	مذکر
تُفَعِّلِينَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
تُفَعِّلِينَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
تُفَعِّلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	مؤنث
تُفَعِّلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
أُفَعِّلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا	واحد
نُفَعِّلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو/سب مرد	مذکر
	یا کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی ہم دو/سب عورتیں	مؤنث

فصل (۵)۔ یہ جو کچھ کہا گیا اثبات فعل مضارع مجہول کی بحث تھی۔

مضارع نفی بلا بنائے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ «لا» کے ساتھ مضارع منفی بناؤ تو مضارع کے شروع میں

لائے نفی لے آؤ۔ لائے نفی لفظ مضارع میں کوئی عمل نہیں کرتا، وہ لفظ جوں کا توں ہی رہتا ہے مگر معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

بحث نفی فعل مضارع معروف

(زمانہ حال و استقبال)

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	مثنیہ
لَا يَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	مثنیہ
لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم دو مرد	مثنیہ
لَا تَفْعَلُونَ	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِينَ	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	مثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کروں گا میں ایک مرد / نہیں کرتی یا نہیں کروں گی میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے ہم دو / سب مرد یا نہیں کرتی یا نہیں کریں گی ہم دو / سب عورتیں	مثنیہ و جمع

بحث نفی فعل مضارع مجہول (زمانہ حال یا استقبال)

کردار	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ
لَا تُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلِينَ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد / نہیں کی جاتی یا نہیں کی جاؤں گی میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلُ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو یا سب مرد یا نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی ہم دو یا سب عورتیں	ثنیہ جمع

فصل (۶)۔ یہ جو کچھ کہا گیا نفی فعل مضارع بلا کی بحث تھی۔

نفی تاکید بَدَنَّ بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ نفی تاکید بَدَنَّ بناؤ تو فعل مضارع کے اوّل میں «لَنَّ» لاؤ، اسے نفی تاکید بن کہتے ہیں۔

کُن کا عمل:

یہ ہیں، واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفس متکلم کی حکایت کے۔ اور سات مقامات سے (نون) اعرابی کو ساقط کرتا ہے۔ چار تشنیہ اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو کلمے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ اور (معنی کے اعتبار سے عمل یہ ہے کہ) «کُن» مضارع کو بمعنی مستقبل منفی کے کر دیتا ہے۔

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ
کُنْ يَفْعَلْ	ہر گزنہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد
کُنْ يَفْعَلَا	ہر گزنہ کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
کُنْ يَفْعَلُوا	ہر گزنہ کریں گے وہ سب مرد	جمع
کُنْ تَفْعَلْ	ہر گزنہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد
کُنْ تَفْعَلَا	ہر گزنہ کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
کُنْ يَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
کُنْ تَفْعَلْ	ہر گزنہ کرے گا تو ایک مرد	واحد
کُنْ تَفْعَلَا	ہر گزنہ کرو گے تم دو مرد	تثنیہ
کُنْ تَفْعَلُوا	ہر گزنہ کرو گے تم سب مرد	جمع
کُنْ تَفْعَلِي	ہر گزنہ کرے گی تو ایک عورت	واحد
کُنْ تَفْعَلَا	ہر گزنہ کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ
کُنْ تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع
کُنْ أَفْعَلْ	ہر گزنہ کروں گا میں ایک مرد / ہر گزنہ کروں گی میں ایک عورت	واحد
کُنْ نَفْعَلْ	ہر گزنہ کریں گے ہم دو یا سب مرد / ہر گزنہ کریں گی ہم دو یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع

بحث نفی تاکید بدل در فعل مستقبل مجہول

صیغہ			معنی	کردار
غائب	مذکر	واحد	ہر گزنہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ
		تثنیہ	ہر گزنہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَنْ يُفْعَلَا
		جمع	ہر گزنہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَنْ يُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کی جائے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ
		تثنیہ	ہر گزنہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا
		جمع	ہر گزنہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَنْ يُفْعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کیا جائے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ
		تثنیہ	ہر گزنہ کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَنْ تُفْعَلَا
		جمع	ہر گزنہ کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَنْ تُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کی جائے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِي
		تثنیہ	ہر گزنہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا
		جمع	ہر گزنہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تُفْعَلْنَ
مستقل	مذکر و مؤنث	واحد	ہر گزنہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد / ہر گزنہ کی جاؤں گی میں ایک عورت	لَنْ أَفْعَلَ
		تثنیہ و جمع	ہر گزنہ کئے جائیں گے ہم دو یا سب مرد / ہر گزنہ کی جائیں گی ہم دو یا سب عورتیں	لَنْ نُّفْعَلَ

فصل (۷)۔ یہ جو کچھ کہا گیا نفی تاکید بدل در فعل مستقبل کی بحث تھی۔

نفی محمد بِلَمْ بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ نفی محمد بِلَمْ بناؤ تو فعل مضارع کے اوّل میں لَمْ لاؤ۔ اس کو نفی محمد بِلَمْ کہتے ہیں۔

لَمْ کا عمل: لَمْ فعل مضارع کے پانچ مقامات پر جزم کرتا ہے جبکہ اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو اور

اگر (حرف علت) ہو تو اسے ساقط کر دیتا ہے، جیسے لَمْ يَدْعُ اور لَمْ يَزِمِ اور لَمْ يَخْشَ اور حروف علت تین ہیں «واو»، «الف» اور «ياء» جس کا مجموعہ وای (وائے) ہوتا ہے۔ اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو کلمے نفس متکلم کی حکایت کے۔ اور سات مقامات سے نون اعرابی کو ساقط کرتا ہے: چار تشنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو مقامات کے لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا اور وہ دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر ہیں۔ اور (لم) تمام کلمات کے معنی میں عمل کرتا ہے یعنی، صیغہ مضارع کو بمعنی ماضی منفی کر دیتا ہے۔

بحث نفی محمد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ
لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ
لَمْ تَفْعَلُوا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلِي	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو یا سب مردوں نے یا نہ کیا ہم دو یا سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع

بحث نفی مجد بلم در فعل مستقبل مجهول

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يُفْعَلْ
		تثنیہ	نہ کئے گئے وہ دو مرد	لَمْ يُفْعَلَا
		جمع	نہ کئے گئے وہ سب مرد	لَمْ يُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی وہ ایک عورت	لَمْ تُفْعَلْ
		تثنیہ	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
		جمع	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	لَمْ يُفْعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	نہ کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تُفْعَلْ
		تثنیہ	نہ کئے گئے تم دو مرد	لَمْ تُفْعَلَا
		جمع	نہ کئے گئے تم سب مرد	لَمْ تُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تُفْعَلِيْ
		تثنیہ	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
		جمع	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ تُفْعَلْنَ
مقطوع	مذکر و مؤنث	واحد	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا نہ کی گئی میں ایک عورت	لَمْ أُفْعَلْ
		تثنیہ و جمع	نہ کئے گئے ہم دو یا سب مرد یا نہ کی گئیں ہم دو یا سب عورتیں	لَمْ نُفْعَلْ

فصل (۸)۔ یہ جو کچھ کہا گیا نفی جحد بلم کی بحث تھی۔

لام تاکید بانون تاکید بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ لام تاکید بانون تاکید بناؤ تو فعل مستقبل (مضارع) کے اول میں لام تاکید لاؤ اور اس کے آخر میں نون تاکید بڑھاؤ۔ لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور نون تاکید دو ہیں، ایک نون ثقیلہ اور دوسرا نون خفیفہ۔ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہیں جبکہ نون خفیفہ نون ساکن کو۔ نون ثقیلہ چودہ کلموں میں آتا ہے اور خفیفہ آٹھ کلموں میں۔ نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ مقامات میں مفتوح ہوتا ہے اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں، واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، اور دو صیغہ نفس متکلم کی حکایت کے اور چھ مقامات میں نون ثقیلہ سے قبل الف ہوتا ہے، چار تثنیہ و دو جمع مؤنث غائب و حاضر، ان دو (یعنی، جمع مؤنث غائب و حاضر) میں الف فاصل آتا ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ کو دور کر کے ماقبل مضموم کیا جاتا ہے تاکہ حذف واؤ پر دلالت کرے اور صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء کو دور کر کے ماقبل مکسور کیا جاتا ہے تاکہ حذف یاء پر دلالت کرے۔ نون ثقیلہ چھ مقامات میں مکسور ہوتا ہے اور وہ چھ مقامات وہ ہیں جن میں الف آتا ہے (یعنی، چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر)، اور باقی آٹھ مقامات پر نون ثقیلہ مفتوح ہوتا ہے۔ اور جن مقامات میں الف ہوتا ہے، وہاں نون خفیفہ نہیں آتا (تاکہ اجتماع ساکنین نہ ہو) اور باقی مقامات میں آتا ہے۔ اور نون اعرابی، نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	البتہ ضرور کریں گے وہ دو مرد	لَيَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	البتہ ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	لَتَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	لَيَفْعَلْنَائِ
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	البتہ ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	البتہ ضرور کرو گے تم دو مرد	لَتَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کرو گے تم سب مرد	لَتَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	البتہ ضرور کرو گی تم دو عورتیں	لَتَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کرو گی تم سب عورتیں	لَتَفْعَلْنَائِ
مستفاد	مذکر و مؤنث	واحد	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا البتہ ضرور کروں گی میں ایک عورت	لَأَفْعَلَنَّ
		تثنیہ و جمع	البتہ ضرور کریں گے ہم دو / سب مرد یا البتہ ضرور کریں گی ہم دو / سب عورتیں	لَنَفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ

در فعل مستقبل مجہول

کردان	معنی	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَيَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَتَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
لَا فَعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا البتہ ضرور کی جاؤں گی میں ایک عورت	واحد
لَنُفَعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو/سب مرد یا البتہ ضرور کی جائیں گی ہم دو/سب عورتیں	تثنیہ و جمع

غائب

مخاطب / حاضر

مستقل

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیف در فعل مستقبل معروف

صیغہ		معنی	کردار
غائب	مذکر	واحد	لَيَفْعَلَنَّ
		-	-
		جمع	لَيَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	لَتَفْعَلَنَّ
		-	-
		-	-
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	لَتَفْعَلَنَّ
		-	-
		جمع	لَتَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	لَتَفْعَلَنَّ
		-	-
		-	-
منفصل	مذکر و مؤنث	واحد	لَا فَعَلَنَّ
		تثنیہ و جمع	لَنَفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیف در فعل مستقبل مجہول

صیغہ			معنی	گردان
فعل	مذکر	واحد	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَيُفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		-	-	-
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَتُفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		-	-	-
مضارع	مذکر و مؤنث	واحد	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا البتہ ضرور کی جاؤں گی میں ایک عورت	لَأَفْعَلَنَّ
		ثنیہ و جمع	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو/سب مرد یا البتہ ضرور کی جائیں گی ہم دو/سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ

فصل (۹)۔ یہ جو کچھ کہا گیا فعل مستقبل بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی بحث تھی۔

امر بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ امر بناؤ تو امر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے، غائب سے، حاضر حاضر سے، متکلم متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔

اگر تم چاہو کہ امر حاضر معروف بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد دیکھو کہ بعد والا حرف متحرک رہتا ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو، تو اگر اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو (آخر کو) ساکن کر دو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر حرف علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے تَقِيْ سے قِ اور اگر (علامت مضارع حذف کرنے کے بعد دیکھو کہ دوسرا حرف) ساکن ہو تو عین کلمہ دیکھو اگر مکسور یا مفتوح ہو تو اوّل میں ہمزہ وصل مکسور لا کر آخر کو ساکن کرو جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے تَسْبَعُ سے اِسْبَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے تَرْمِيْ سے اِذْمِ اور تَخْشِيْ سے اِخْشِ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو اوّل میں ہمزہ وصل مضموم لا کر آخر کو ساکن کرو جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ اور اگر چاہو کہ امر حاضر مجہول یا امر غائب معروف و مجہول بناؤ تو لام امر مکسور اس کے اوّل میں لا کر آخر میں جزم لاؤ جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے لِيَذْمِ لِيَخْشِ اور نون تاکید جیسے مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے اور امر میں نون اعرابی بھی ساقط ہو جاتا ہے۔

بحث امر حاضر معروف

صیغہ			معنی	کردار
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	کر تو ایک مرد	إَفْعَلْ
		ثنیہ	کر و تم دو مرد	إَفْعَلَا
		جمع	کر و تم سب مرد	إَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	کر تو ایک عورت	إَفْعَلِي
		ثنیہ	کر و تم دو عورتیں	إَفْعَلَا
		جمع	کر و تم سب عورتیں	إَفْعَلْنَ

بحث امر حاضر مجہول

صیغہ			معنی	کردار
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	لِتَفْعَلْ
		ثنیہ	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	لِتَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	لِتَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	لِتَفْعَلِي
		ثنیہ	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتَفْعَلْنَ

بحث امر غائب (ومتکلم) معروف

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لِيَفْعَلُوا	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَفْعَلْ	چاہئے کہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم دو/ سب مرد یا چاہئے کہ کریں ہم دو/ سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث امر غائب (ومتکلم) مجہول

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لِيَفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلْ	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو/ سب مرد یا چاہئے کہ کی جائیں ہم دو/ سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ضرور کرو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ
		ثنیہ	ضرور کرو تم دو مرد	اِفْعَلَانِ
		جمع	ضرور کرو تم سب مرد	اِفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ضرور کرو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ
		ثنیہ	ضرور کرو تم دو عورتیں	اِفْعَلَانِ
		جمع	ضرور کرو تم سب عورتیں	اِفْعَلْنَانِ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	لِتَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	لِتَفْعَلَانِ
		جمع	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	لِتَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	لِتَفْعَلِنَّ
		ثنیہ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتَفْعَلَانِ
		جمع	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتَفْعَلْنَانِ

بحث امر غائب (ومتکلم) معروف بانون ثقیلہ

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
لِيَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
لِتَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث امر غائب (ومتکلم) مجہول بانون ثقیلہ

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لِيَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لِتَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کی جائیں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث امر حاضر معروف بانون خفیف

صیغہ			معنی	کردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ضرور کر تو ایک مرد	اَفْعَلُنْ
		-	-	-
		جمع	ضرور کرو تم سب مرد	اَفْعَلُنْ
	مؤنث	واحد	ضرور کر تو ایک عورت	اَفْعَلِيْ
		-	-	-
		-	-	-

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیف

صیغہ			معنی	کردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	لِتَفْعَلْ
		-	-	-
		جمع	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	لِتَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	لِتَفْعَلِيْ
		-	-	-
		-	-	-

بحث امر غائب (ومتکلم) معروف بانون خفیف

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب عورتیں	مذکر و مؤنث

بحث امر غائب (ومتکلم) مجہول بانون خفیف

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا چاہئے کہ ضرور کی جاؤں میں ایک عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کی جائیں ہم دو/سب عورتیں	مذکر و مؤنث

نہی بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ نہی بناؤ تو لائے نہی فعل مستقبل کے اوّل میں لاؤ۔ لائے نہی «لَمْ» کی مثل مستقبل کے پانچ مقامات کے آخر میں جزم کرتا ہے جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو اور اگر ہو تو ساقط ہو جاتا ہے جیسے لَا تَدْمُ، لَا تَسْرِ، لَا تَخْشُ اور سات مقامات سے نون اعرابی دور کرتا ہے اور دو مقامات (یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر) میں عمل نہیں کرتا۔ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی آتا ہے۔

بحث نہی حاضر معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِي	نہ کر تو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَفْعَلُوا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِي	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

بحث نہی غائب (ومتکلم) معروف

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يَفْعَلُوا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلُ	نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلُ	نہ کریں ہم دو/سب مرد یا نہ کریں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث نہی غائب (ومتکلم) مجہول

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يَفْعَلُوا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يَفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلُ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا نہ کی جاؤں میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلُ	نہ کئے جائیں ہم دو/سب مرد یا نہ کی جائیں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	کردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	ہر گزنہ کرو تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	لَا تَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِي
		ثنیہ	ہر گزنہ کرو تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کرو تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	کردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	ہر گزنہ کئے جاؤ تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کئے جاؤ تم سب مرد	لَا تَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِي
		ثنیہ	ہر گزنہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَ

بحث نہی غائب (ومتکلم) معروف بانون ثقیلہ

کردان	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يُفْعَلُونَ	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلْنَ	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يُفْعَلْنَ	ہر گزنہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کریں ہم دو/ سب مرد یا ہر گزنہ کریں ہم دو/ سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث نہی غائب (ومتکلم) مجہول بانون ثقیلہ

کردان	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَا يُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يُفْعَلُونَ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلْنَ	ہر گزنہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يُفْعَلْنَ	ہر گزنہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں ہم دو/ سب مرد یا ہر گزنہ کی جائیں ہم دو/ سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیف

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	لَا تَفْعَلْنَ
		-	-	-
		جمع	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيْنَ
		-	-	-
		-	-	-

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیف

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	ہر گزنہ کئے جاؤ تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيَنَّ
		-	-	-
		-	-	-

بحث نہی غائب (ومتکلم) معروف بانون خفیف

کردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کریں ہم دو / سب مرد یا ہر گزنہ کریں ہم دو / سب عورتیں	مذکر مؤنث

بحث نہی غائب (ومتکلم) مجہول بانون خفیف

کردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں ہم دو / سب مرد یا ہر گزنہ کی جائیں ہم دو / سب عورتیں	مذکر مؤنث

فصل (۱۱)۔ یہ جو کچھ کہا گیا نہیں کی بحث تھی۔ اسم فاعل بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم فاعل بناؤ تو (جان لو) کہ اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دو اور فاء اور عین کلمہ کے درمیان فاعل کا الف لاؤ اور عین کلمہ کو کسرہ دو اور لام کلمہ پر تنوین زائد کرو، اسم فاعل بن جائے گا۔

بحث اسم فاعل

گردان	معنی	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	ثنیہ
فَاعِلُونَ	کرنے والے سب مرد	جمع
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	ثنیہ
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع

فصل (۱۲)۔ یہ جو کچھ کہا گیا اسم فاعل کی بحث تھی، اسم مفعول بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم مفعول بناؤ تو اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مفتوح اس کے اوّل میں لاؤ، عین کلمہ کو ضمہ دو، عین اور لام کلمہ کے درمیان مفعول کا واؤ لاؤ اور لام کلمہ کو تنوین دو اسم مفعول بن جائے گا۔

بحث اسم مفعول

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد
مَفْعُولَانِ	کئے ہوئے دو مرد	ثنیہ
مَفْعُولُونَ	کئے ہوئے سب مرد	جمع
مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد
مَفْعُولَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	ثنیہ
مَفْعُولَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	جمع

تہ در بیان اسم ظرف و اسم آلہ و اسم تفضیل

فصل (۱۳)۔ اسم ظرف زمان و مکان بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم ظرف زمان و مکان بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کر کے اول میں میم مفتوح لاؤ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو (عین کلمہ کو) فتح دو ورنہ جیسے ہو ویسے ہی رہنے دو اور لام کلمہ کو تنوین دو اسم ظرف زمان و مکان بن جائے گا۔

بحث اسم ظرف

کردان	معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	ایک زمانہ یا ایک مکان کرنے کا	واحد
مَفْعَلَانِ	دو زمانے یا دو مکان کرنے کے	تثنیہ
مَفَاعِلُ	سب زمانے یا سب مکان کرنے کے	جمع

فصل (۱۴)۔ یہ جو کچھ کہا گیا اسم ظرف کی بحث تھی۔ اسم آلہ بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم آلہ بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کر کے میم مکسور اس کے اول میں لاؤ اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو فتح دو اور لام کلمہ کو تنوین دو اسم آلہ بن جائے گا۔ اور اگر عین کلمہ کے بعد الف لاؤ یا لام کلمہ کے بعد تاء زیادہ کرو گے تو دو مزید موافق قیاس صیغہ بن جائیں گے۔

بحث اسم آلہ

کردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلٌ	ایک چھوٹا آلہ کرنے کا	واحد
مِفْعَلَانِ	دو چھوٹے آلے کرنے کے	تثنیہ
مِفَاعِلُ	سب چھوٹے آلے کرنے کے	جمع

کردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	ایک درمیانہ آلہ کرنے کا	واحد
مِفْعَلَتَانِ	دو درمیانے آلے کرنے کے	تثنیہ
مِفَاعِلُ	سب درمیانے آلے کرنے کے	جمع

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَالٌ	ایک بڑا آلہ کرنے کا	واحد
مِفْعَالَانِ	دو بڑے آلے کرنے کے	تثنیہ
مِفْعَالِیْنِ	سب بڑے آلے کرنے کے	جمع

فصل (۱۵)۔ یہ جو کچھ کہا گیا اسم آلہ کی بحث تھی۔ **اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:** اگر تم چاہو کہ اسم تفضیل بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کر کے اسم تفضیل کا ہمزہ (مفتوح) اس کے اوّل میں لاؤ اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتح دو اور لام کلمہ کو تین نہ دو، یہ طریقہ اسم تفضیل مذکر کا ہے۔ اور اگر صیغہ مؤنث بنانا چاہو تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو ضمہ دو اور عین کلمہ ساکن کرو، لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ لاحق کرو اور لام کلمہ کو فتح دو اسم تفضیل مؤنث بن جائے گا۔

بحث اسم تفضیل (مذکر)

گردان	معنی	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ
أَفْعَلُونَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع
أَفْعَالُ		

بحث اسم تفضیل (مؤنث)

گردان	معنی	صیغہ
فُعْلَى	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ
فُعْلَيَاتُ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع
فُعْلٌ		

ترجمہ منشعب منشور

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

تمام خوبیاں اللہ کو جو مالک تمام جہان والوں کا اور
اچھا انجام کار ڈر والوں کے لئے اور درد و سلام
نازل ہوں اس کے رسول (ہمارے آقا)
محمد (ﷺ) پر اور آپ کی تمام آل و تمام صحابہ پر۔

جان لو! اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں جہاں میں سعادت مند فرمائے، کہ تمام افعالِ متصرفہ اور
اسمائے متمکنہ کی ترکیب حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے، دو قسمیں ہیں (۱) ثلاثی اور (۲) رباعی۔
ثلاثی: وہ ہوتا ہے کہ جس کے ماضی میں تین حروفِ اصلی ہوں۔ جیسے: نَصَرَ اور ضَرَبَ
رباعی: وہ ہوتا ہے کہ جس کے ماضی میں چار حروفِ اصلی ہوں۔ جیسے: بَعَثَ اور عَرَقَبَ
ثلاثی کی دو قسمیں ہیں: (۱) مجرد: جس کے ماضی میں حرفِ زائد نہ ہو۔
(۲) مزید فیہ: جس کے ماضی میں (کوئی) حرفِ زائد بھی ہو۔

اور وہ جن میں حروفِ زائد نہیں ہوتے (یعنی مجرد) اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) **مطرّد:** جس کا وزن بیشتر آتا ہے۔ (۲) **شاذ:** جس کا وزن کم آتا ہے۔ **مطرّد کے پانچ باب ہیں**

باب اوّل: بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی کے عین کے فتح اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ۔
جیسے: النَّصْرُ وَالنُّصْرَةُ (یاری/مدد کرنا)

اس باب کی مثالیں: الطَّلَبُ (مانگنا، ڈھونڈنا) الدُّخُولُ (داخل ہونا) الْقَتْلُ (مار ڈالنا) الْفَتْحُ (فتح) (رسی بٹنا)
باب دوم: بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی کے عین کے فتح اور مضارع کے عین کے کسرہ کے

ساتھ۔ جیسے الضَّرْبُ وَالضَّرْبَةُ (مارنا/ظاہر کرنا)

اس باب کی مثالیں: الْغَسْلُ (دھونا) الْقَلْبُ (غالب ہونا) الطُّلْمُ (بے موقع رکھنا) الْفَصْلُ (جدا کرنا)

باب سوم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی کے عین کے کسرہ اور مضارع کے عین کے فتح کے ساتھ۔

جیسے: السَّمْعُ وَالسَّامِعُ (سُننا)

اس باب کی مثالیں: الْعِلْمُ (جاننا) الْفَهْمُ (سمجھنا) الْحِفْظُ (نگہبانی کرنا) الشَّهَادَةُ (گواہی دینا)

الْحَدُّ (خوبیاں بیان کرنا) الْجَهْلُ (نہ جاننا)

باب چہارم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی و مضارع کے عین کے فتح کے ساتھ۔ جیسے الْفَتْحُ

(کھولنا)۔

اس باب کی مثالیں: الْبِنْعُ (روکنا) الصَّبْعُ (رنگ کرنا) الرَّهْنُ (گروی رکھنا) السِّلْخُ (کھال

اُتارنا)۔ جان لو! کہ ہر وہ فعل جو اس وزن (باب) پر آتا ہے تو اس کا عین یا لام کلمہ ہمیشہ حروفِ حلقی

سے ہوگا، اور حروفِ حلقی چھ ہیں: حاء، خاء، عین، غین، ہاء، ہمزہ۔ کہ جن کا مجموعہ اَغْمَحُ ہے۔

ہاں مگر زَكَنَ یَزْكُنُ اور اَبَى یَاْبِی شاذ ہیں۔ (جو باوجودیکہ اس باب سے ہیں مگر ان کا نہ عین کلمہ حروفِ حلقی ہے نہ لام)

باب پنجم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی و مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ۔ جان لو کہ یہ باب

لازم ہے اور بیشتر اس کا اسمِ فاعل فَعِيلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے الْكِرْمُ وَالْكَرْمَةُ (برزگ ہونا)

اس باب کی مثالیں: اللَّطْفُ وَاللِّطَافَةُ (باریک/ نرم ہونا) الْقُرْبُ (نزدیک ہونا) الْبُعْدُ (دور

ہونا) الْكُثْرَةُ (زیادہ ہونا/ بہت ہونا)

جبکہ شاذ وہ ہے جس کا وزن کم آتا ہو، اس کے تین ابواب ہیں:

باب اول: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی و مضارع کے عین کے کسرہ کے ساتھ۔ جیسے: الْحُسْبُ

وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا/ جاننا)

اس باب کی مثالیں: اس باب سے حَسِبَ یَحْسِبُ اور نَعِمَ یَنْعِمُ کے علاوہ نہیں آتے۔ النَّعْمُ

وَالنِّعْمَةُ (خوش حال ہونا)

باب دوم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی کے عین کے کسرہ اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ

اس باب سے فَضَّلَ یَفْضُلُ کے سوا کوئی فعل نہیں آتا بعض نے حَضَرَ یَحْضُرُ اور نَعِمَ یَنْعِمُ کو بھی

اس باب میں شمار کیا۔ جیسے الْفَضْلُ (زیادہ ہونا/ غلبہ کرنا)

باب سوم: بروزن فَعْلٌ يَفْعَلُ

جان لو! کہ ہر وہ ماضی جس کے ماضی مضموم العین ہو اس کا مستقبل بھی مضموم العین ہی آتا ہے

سوائے صرف ایک معتل العین واوی کُذَّتْ تَكَادُ کے، جیسے: الْكَوْذُ وَالْكَيدُ وَدَقَّةٌ (چاہنا/قریب ہونا)

• جان لو! کہ کُذَّتْ اصل میں کَوِذَتْ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا ماقبل کی حرکت زائل کر کے

ضمہ ماقبل نقل کر دیا گیا۔ واؤ اور دال میں اجتماع ساکنین کے باعث واؤ ساقط ہو گیا۔ اور دال

کو تاء (کے ہم مخرج ہونے کی وجہ سے تاء) سے بدل دیا گیا، تاء کو تاء میں مدغم کیا کُذَّتْ ہو گیا۔

• تَكَادُ اصل میں تَكُوذُ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی، پھر از روئے فتح ماقبل

واؤ، واؤ الف ہوا، تَكَادُ ہو گیا۔ اس لغت (كَادَ يَكَادُ) کو بعض نے باب سَبَّعَ يَسْبَعُ سے

کہا ہے۔ (یعنی، كَوِذَ يَكُوذُ)

(ثلاثی مجرد کی گردانیں صفحہ نمبر ۴۸ اور ۴۹ پر موجود ہیں)

ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس میں حروف زائدہ بھی ہوں اس کی دو قسمیں ہیں، ایک ملحق

برباعی ہوتا ہے اور دوسرا ملحق رباعی نہیں ہوتا۔ مزید دو اقسام یوں ہیں کہ اس میں ہمزہ وصل آتا

ہے اور دوسرے میں ہمزہ وصل نہیں آتا۔ وہ جن میں ہمزہ وصل آتے ہیں نو ابواب ہیں۔ اور وہ

ابواب جن میں ہمزہ وصل نہیں آتا وہ پانچ ہیں۔

(ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کی گردانیں ص ۵۰، ۵۱ پر

جبکہ ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کی گردانیں ص ۵۳ پر موجود ہیں)

حطوط

شاذ

تہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ماضی	نَصَرَ	ضَرَبَ	سَبَّحَ	فَتَحَ	كَرِهَ	حَسِبَ	فَضَلَ	كَادَ
ماضی معروف	يَنْصُرُ	يَضْرِبُ	يَسْبِحُ	يَفْتَحُ	يَكْرَهُ	يَحْسِبُ	يُفَضِّلُ	يُكَادُ
مصدر	نَصْرًا	ضَرْبًا	سَبْحًا	فَتْحًا	كَرَاهًا	حَسْبًا وَحُسْبَانًا	فَضْلًا	كَوْدًا وَكَيْدًا وَدَدًا
ماضی غائب	فَهْوَنًا صَرَّ	فَهْوَضًا رِبَّ	فَهْوَسًا مِيعَ	فَهْوَقَاتِيحَ	فَهْوُ كَرَاهِيْمَ	فَهْوُ حَاسِبَ	فَهْوُ فَاضِلَ	فَهْوُ كَايِدَ
ماضی مجہول	وَنَصِرَا	وَضَرَبَ	وَسَبَّحَ	وَفَتَحَ	(فعل لازم ہے مجہول کے صیغہ نہیں آتے)		وَفَضَلَ	وَكَيْدًا
مصدر	يُنْصِرُ	يُضْرِبُ	يُسَبِّحُ	يُفْتَحُ			يُفَضِّلُ	يُكَادُ
مصدر	نَصْرًا	ضَرْبًا	سَبْحًا	فَتْحًا				
ماضی غائب	فَهْوُ مَنصُورَ	فَهْوُ مَضْرُوبَ	فَهْوُ مَسْبُوحَ	فَهْوُ مَفْتُوحَ				
ماضی مجہول	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا نَصَرَ	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا ضَرَبَ	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا سَبَّحَ	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا فَتَحَ	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا كَرِهَ	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا حَسِبَ	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا فَضَلَ	اَلَا تُؤْمَرُونَ فَا كَادَ
ماضی	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تَنْصُرُ	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تَضْرِبُ	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تَسْبِحُ	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تَفْتَحُ	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تَكْرَهُ	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تَحْسِبُ	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تَفْضِلُ	وَالظُّهُنَ عِنْدَ لَا تُكَادُ
ماضی	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَنصُرَ	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَضْرِبَ	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَسْبِحَ	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَفْتُوحَ	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَكْرَهُ	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَحْسِبَ	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَفْضِلَ	اَلظُّهُنَ عِنْدَ مَكَادَ

[illegible]

ثلاثی مزید فی (باہمزہ وصل) کے ابواب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مصدر	مضارع	ماضی	اسم فاعل	مصدر	مضارع	ماضی	مثل	ب
اِجْتَنَبَا	يُجْتَنَبُ	اُجْتَنِبَ	فَهُوَ مُجْتَنَبٌ	اِجْتَنَبَا	يُجْتَنَبُ	اُجْتَنِبَ	اِلَّا جِتْنَابَ	اِفْتِئَاعٌ
اِسْتِغْصَارَا	يُسْتِغْصَرُ	اُسْتِغْصِرَ	فَهُوَ مُسْتِغْصِرٌ	اِسْتِغْصَارَا	يُسْتِغْصَرُ	اُسْتِغْصِرَ	اِلَّا سِغْصَارَ	اِسْتِغْصَاعٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِنْفِطَارَا	يَنْفُطَرُ	اِنْفُطَرَ	اِلَّا نِفْطَارَ	اِنْفِئَاعٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِحْصَارَا	يَحْصَرُ	اِحْصَرَ	اِلَّا حِصْرَارَ	اِفْعِلَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِذْهِيَا مَا	يَذْهَبُ مَا	اِذْهَاهُ	اِلَّا ذِهْيَا مَا	اِفْعِيلَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِحْشِيَا مَا	يَحْشَرُ مَا	اِحْشَاهُ	اِلَّا حِشْيَا مَا	اِفْعِيْعَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِحْجُوا ذَا	يَحْجُو ذَا	اِحْجُوْهُ	اِلَّا حِجْوَا ذَا	اِفْعَوَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِثْقَالَا	يَثْقُلُ	اِثْقَلْ	اِلَّا ثِقْوَلٌ	اِقَاعِلٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِطْهَرَا	يَطْهَرُ	اِطْهَرَ	اِلَّا طْهَرٌ	اِقْعَلٌ

اسم مفعول	امر	نہی	معنی	مثالیں
فُهِرَ مُجْتَنِبٌ	الْأَمْرُ مِنْهُ اجْتَنِبْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبْ	دور ہونا پرہیز کرنا	الْإِقْتِبَاسُ (نور لینا)، الْإِقْتِنَاسُ (شکار کرنا)، الْإِتِّبَاسُ (مانگنا)، الْإِعْتِزَالُ (بعد ہونا)، الْإِحْتِثَالُ (اٹھانا)، الْإِحْتِطَافُ (اپک لے جانا)
فُهِرَ مُسْتَعْفِئٌ	الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَعْفِ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعْفِ	مدد طلب کرنا	الْإِسْتِعْفَاؤُ (بخش طلب کرنا)، الْإِسْتِغْفَاؤُ (بھگانا)، الْإِسْتِغْفَاؤُ (پوچھنا)، الْإِسْتِخْلَافُ (جانشین بنانا)، الْإِسْتِشْعَاؤُ (فائدہ اٹھانا)
-	الْأَمْرُ مِنْهُ انْقِطِ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقِطِ	پھٹنا	الْإِنْصِرَافُ (ہار ہونا)، الْإِنْقِلَابُ (اٹک جانا)، الْإِنْخِفَافُ (ہلکا ہونا)، الْإِنْشِعَابُ (جز سے شاخیں لگانا)
-	الْأَمْرُ مِنْهُ احْضِرْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْضِرْ	سرخ ہونا	الْإِحْضِرَارُ (سبز ہونا)، الْإِضْغِرَارُ (زرد ہونا)، الْإِعْظِرَارُ (گرد آلود ہونا)، الْإِبْلِقَاقُ (چکبیر ہونا)
-	الْأَمْرُ مِنْهُ ادْهَاهُ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْهَاهُ	سیاہ ہونا	الْإِسْبِدَارُ (گندمی رنگ ہونا)، الْإِكْبِيتَاتُ (گھوڑے کا کیت ہونا)، الْإِسْهَبَابُ (گھوڑے کا سفید ہونا)، الْإِصْحِبَارُ (نیالے رنگ والا ہونا)، الْإِسْحِبَارُ (سرا ہونا)
-	الْأَمْرُ مِنْهُ احْضَرِشْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْضَرِشْ	سخت کھردرا ہونا	الْإِحْدِرَاقُ (پھٹنا)، الْإِخْلِيلَاقُ (کپڑے کا پھرا ہونا)، الْإِمْلِيلَاقُ (پنی کا ٹکین ہونا)، الْإِحْدِيدَابُ (کھرا ہونا) جان لو کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا
-	الْأَمْرُ مِنْهُ اجْلِدْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلِدْ	تیز جانا	الْإِحْدِرَاقُ (کھڑی کا چھینا)، الْإِعْلَاقُ (اونٹ کے گلے میں قلاہ ڈالنا)، الْإِعْلَاقُ (بچھڑ جانے کے گلے میں قلاہ ڈالنا) جائے۔ جان لو کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا
-	الْأَمْرُ مِنْهُ اقْطَلْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْطَلْ	وزنی ہونا یا اپنے طور پر وزنی کرنا	الْإِدْأَالُ (منا لانا)، الْإِسْأَالُ (پے در پے کرنا)، الْإِسْأَالُ (میشل ہونا)، الْإِسْأَالُ (پیس میں صلح کرنا)
-	الْأَمْرُ مِنْهُ اطْهَرْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْهَرْ	پاک ہونا	الْإِدْأَالُ (کپڑے میں پھینا)، الْإِضْغِرَارُ (گریا کرنا)، الْإِحْضِبُ (دور ہونا)، الْإِدْأَالُ (پاک کرنا)

جان لو کہ باب اِفْعَالٌ اور اِفْعِلْ (اصل میں) تَفَاعُلٌ اور تَفَعَّلٌ تھے تاء کو ساکن کر کے فاء (کلمہ) سے بدل دیا گیا اور فاء کو فاء میں ہم مخرج ہونے کی بناء پر مد غم کیا گیا پھر اول میں ہمزہ وصل مکسور لایا گیا کہ سکون سے ابتداء نہیں ہوتی۔ لہذا اِفْعَالٌ اور اِفْعِلْ ہو گئے۔ اور وہ ابواب جن میں ہمزہ وصل نہیں آتا وہ پانچ ۵ ہیں:

ابواب ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل

(۳) تَفَعَّلٌ

(۲) تَفَعَّلٌ

(۱) اِفْعَالٌ

(۵) تَفَاعُلٌ

(۴) مُفَاعَلَةٌ

الْعِلْمُ عِزٌّ لَا ذُلٌّ فِيهِ

وَلَا يُدْرِكُ إِلَّا بِذُلٍّ لَا عِزٌّ فِيهِ

علم ایک ایسی عزت ہے کہ جس میں کوئی ذلت نہیں اور ہر عزت ذلت اٹھانے کے بعد ہی ملتی ہے

(۱) جان لو کہ باب تفعّل، تفاعل اور تفعّل میں ہر وہ جگہ جہاں اوّل کلمہ میں دو تاء آئیں وہاں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

رباعی محبر و مزید فی کابیان

رباعی محبر: کہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ ایک باب ہے اور یہ باب لازم و متعدی بھی آیا ہے۔ بروزن فَعَلَّةٌ جیسے اَبْعَثَرْتُ (براہیختہ کرنا)۔

نہ	باب	مثال	ماخی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماخی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
۱	فَعَلَّةٌ	اَبْعَثَرْتُ	بَعَثَر	يَبْعَثِرُ	بَعَثَرًا	فَهُوَ يَبْعَثِرُ	وَبَعَثَر	يَبْعَثِرُ	بَعَثَرًا	فَهُوَ يَبْعَثِرُ	اَلْأَمْرُ مِنْهُ بِبَعَثَرٍ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ اَلْاِتْبَاعُ

اس باب کی مثالیں: الدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا) اَلْعُسْكَرَةُ (لشکر تیار کرنا) اَلْقَنْطَرَةُ (مضبوط باندھنا) اَلرَّغْفَرَةُ (زعفرانی رنگ کرنا)

رباعی مزید فیہ: کہ جس میں حرف زائد ہو دو اقسام پر ہے، ایک وہ جس میں ہمزہ وصل نہ ہو اور دوسری قسم وہ ہے جس میں ہمزہ وصل ہو۔ (۱) پہلی وہ قسم کہ جس میں ہمزہ وصل نہ ہو وہ ایک ہی باب ہے اور وہ قرآن شریف میں نہیں آیا۔ بروزن تَفَعَّلُ جیسے اَلتَّسَبُّلُ (پیراہن پہننا)۔

رباعی مزید فیہ (بے ہمزہ وصل)

نہ	باب	مثال	ماخی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	امر	نہی
۱	تَفَعَّلُ	اَلتَّسَبُّلُ	تَسَبَّلَ	يَتَسَبَّلُ	تَسَبُّلاً	فَهُوَ يَتَسَبَّلُ	اَلْأَمْرُ مِنْهُ تَسَبُّلاً	وَالنَّهْيُ عَنْهُ اَلْاِتْسَابُ

اس باب کی مثالیں: اَلتَّبَرُّعُ (برقع پہننا) اَلتَّبَقُّهُرُ (مقبور ہونا) اَلتَّرْدُقُ (بے دین ہونا) اَلتَّبَخُّرُ (ناز سے چلنا/ تکبرانہ چال سے چلنا)

اور (۲-دوسری) وہ (قسم) کہ جن میں ہمزہ وصل آتے ہیں دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں:

باب اول: بروزن اِفْعِلَالًا جیسے اِبْرَنْشَاقُ (خوش ہونا)۔ جان لو کہ یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا۔

باب دوم: بروزن اِفْعِلَالًا جیسے اِلقْشَعْرَارُ (رونگئے کھڑے ہونا)۔ جان لو کہ یہ باب قرآن مجید میں

آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿تَقْشَعْرُونَهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ﴾ [الزمر: ۳۹/۲۳]

ترجمہ: اس سے بال اکھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ (کنز الایمان)

رباعی مزید فی (باہمزہ وصل)

نوع	باب	مثال	ماخی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	امر	بنی
۱	اِفْعِلَالًا	اِبْرَنْشَاقُ	اِبْرَنْشَقُ	يَبْرَنْشَقُ	اِبْرَنْشَاقًا	فَهُوَ مَبْرَنْشَقٌ	اَبْرَنْشِقْ	اَللّٰهُمَّ اَبْرَنْشِقْ
۲	اِفْعِلَالًا	اِلقْشَعْرَارُ	اِقْشَعَرُ	يَقْشَعُرُ	اِقْشَعْرَارًا	فَهُوَ مَقْشَعِرٌ	اِقْشَعِرْ	اَللّٰهُمَّ اِقْشَعِرْ اَقْشَعِرْ

ان ابواب کی مثالیں: (۱) اِفْعِلَالًا: اِلْحَرِنْجَامُ (جمع ہونا) اِلْيَلِنْدَامُ (جگہ کا فراخ ہونا)

اِلْسِلْنَطَامُ (چت گرنا) اِلْعَرِنْكَاسُ (بالوں کا سیاہ ہونا، جمع ہونا اور تہ بہ تہ ہونا)

(۲) اِفْعِلَالًا: اِلْقِطْرَارُ (منتشر ہونا/سکڑنا) اِلشَفْتَرَارُ (پراگندہ ہونا) اِلْزَمْهَرَارُ (آنکھ غصہ سے

سُرخ ہونا) اِلْسِبْهَرَارُ (کانٹا سخت ہونا) اِلشَبْحَارُ (بلند ہونا، طویل ہونا)۔

ملحق رباعی کا بیان

ثلاثی مزید فیہ جو کہ رباعی سے ملحق ہیں دو اقسام پر ہیں، ایک ملحق رباعی جو مجرد ہوتا ہے اور دوسرا ملحق رباعی جو مجرد نہیں ہوتا۔

ملحق بر باعی مجرد کے سات ابواب ہیں۔

(۱) **فَعْلَلَةٌ** لام کی تکرار کے ساتھ جیسے **الْجَلْبَبَةُ** (چادر پہنانا)

اس باب کی مثال: **السَّجَلَةُ** (جلدی کرنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۲) **فَعْلَلَةٌ** عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الْقُلْنَسَةُ** (ٹوپی پہنانا)

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۳) **فَعْوَلَةٌ** فاء اور عین کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الْجَوْرَبَةُ** (جراب پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْحَوْقَلَةُ** (بہت بوڑھا ہونا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۴) **فَعْوَلَةٌ** عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے **السَّمْوَلَةُ** (ازار پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْجَوَهْرَةُ** (آواز بلند کرنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۵) **فَيْعَلَةٌ** فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الْخَيْعَلَةُ** (بغیر استین کے لباس پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْمَيْيَسَنَةُ** (گواہ بنانا) کہا گیا کہ اس کی ہاء ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔

الصَّيْطَرَةُ (مقرر ہونا) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّطٍ﴾ ﴿[الغاشية: ۲۲/۸۸]﴾

ترجمہ: تم کچھ ان پر کڑوڑا نہیں (کنز الایمان)

(۶) **فَعْيَلَةٌ** عین اور لام کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الشَّيْفَةُ** (تراشنا)

اس باب کی مثال: **الْخَيْسَلَةُ** (سونا چڑھانا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۷) **فَعْلَلَةٌ** لام کے بعد الف کی زیادتی کے ساتھ جو یاء سے بدل کر آیا ہے جیسے **الْقُلْسَاةُ** (ٹوپی پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْجُعْبَابَةُ** (ڈالنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

ملحق برہائی محبہ کے ابواب

نمبر	باب	مثال	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	باب	نمبر
۱	فَعَلَّكَ	الْجَانِبَةُ	جَانِبٌ	يُجَانِبُ	جَانِبَةً	مُجَانِبٌ	جَانِبٌ	يُجَانِبُ	جَانِبَةً	مُجَانِبٌ	جَانِبٌ	يُجَانِبُ	جَانِبَةً	مُجَانِبٌ	۱
۲	فَعَلَّكَ	الْقَلَسَةُ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	۲
۳	فَوَعَلَ	الْجَوْرِبَةُ	جَوْرِبٌ	يُجَوِّرِبُ	جَوْرِبَةً	مُجَوِّرِبٌ	جَوْرِبٌ	يُجَوِّرِبُ	جَوْرِبَةً	مُجَوِّرِبٌ	جَوْرِبٌ	يُجَوِّرِبُ	جَوْرِبَةً	مُجَوِّرِبٌ	۳
۴	فَعَوَّلَكَ	السَّوَالُ	سَوَاوِلٌ	يُسَوِّوُلُ	سَوَاوِلَةً	مُسَوِّوُلٌ	سَوَاوِلٌ	يُسَوِّوُلُ	سَوَاوِلَةً	مُسَوِّوُلٌ	سَوَاوِلٌ	يُسَوِّوُلُ	سَوَاوِلَةً	مُسَوِّوُلٌ	۴
۵	فَوَعَّلَكَ	الْخَيْعَلَةُ	خَيْعِلٌ	يُخَيِّعِلُ	خَيْعَلَةً	مُخَيِّعِلٌ	خَيْعِلٌ	يُخَيِّعِلُ	خَيْعَلَةً	مُخَيِّعِلٌ	خَيْعِلٌ	يُخَيِّعِلُ	خَيْعَلَةً	مُخَيِّعِلٌ	۵
۶	فَوَعَّلَكَ	السَّرِيفَةُ	سَرِيفٌ	يُسَرِّيفُ	سَرِيفَةً	مُسَرِّيفٌ	سَرِيفٌ	يُسَرِّيفُ	سَرِيفَةً	مُسَرِّيفٌ	سَرِيفٌ	يُسَرِّيفُ	سَرِيفَةً	مُسَرِّيفٌ	۶
۷	فَعَلَّكَ	الْقَلَسَةُ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	۷

گزشتہ گردان میں موجود چند تغیرات سے متعلق قواعد

• جان لو کہ **خُوَعَلَ** اصل میں **خُيْعَلَ** تھا ضمہ ماقبل یاء کی جہت سے یاء، واؤ ہو گئی **خُوَعَلَ** ہو گیا۔

• **يُقْلِسُ** اصل میں **يُقْلِسُ** تھا۔ یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا گیا **يُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **مُقْلِسُ** اصل میں **مُقْلِسُ** تھا (**مُقْلِسِيْنُ**) یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا گیا (**مُقْلِسِيْنُ**) یاء اور (نون) تنوین میں التقاء ساکنین ہوا یاء کو گرا دیا گیا (**مُقْلِسِيْنُ**) **مُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **قُلْسُ** اپنی جگہ پر ہے۔

• **يُقْلِسُ** اصل میں **يُقْلِسُ** تھا یاء متحرک ماقبل مفتوح (یاء) الف سے بدل گیا **يُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **مُقْلِسُ** اصل میں **مُقْلِسُ** (**مُقْلِسِيْنُ**) تھا یاء کو ماقبل فتح کی جہت سے الف سے تبدیل کر دیا گیا (**مُقْلِسَانُ**) تو الف اور (نون) تنوین میں التقاء ساکنین ہو گیا الف ساقط ہو گیا (**مُقْلِسِيْنُ**) **مُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **قُلْسُ** اصل میں **قُلْسُ** تھا یاء جزم کی وجہ سے ساقط ہو گیا (کیونکہ امر میں آخر میں اگر حرف عِلّت آجائے تو ساقط ہو جاتا ہے لہذا) **قُلْسُ** ہو گیا۔

• **لَا تُقْلِسُ** اصل میں **لَا تُقْلِسُ** تھا اس جگہ بھی علامت جزم کی بنا پر یاء گر گیا **لَا تُقْلِسُ** ہو گیا۔

ملحق بر بای مزید فیہ کی دو اقسام ہیں ایک وہ جو ملحق ہے **تَدَخَّرَجَ** کے ساتھ اور دوسرے وہ جو ملحق ہیں **اِحْرَجَ** کے ساتھ۔

ملحق بتدخرج کے آٹھ ابواب ہیں:

(۱) **تَقْعَلُ** فاء سے قبل تاء کی زیادتی کے ساتھ اور لام کی تکرار کے ساتھ جیسے **الشَّجْلُبُ** (چادر پہننا)

اس باب کی مثال: **الشَّغْبُورُ** (گردآلود ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۲) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّقَلُّسُ (ٹوپی پہننا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۳) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء اور میم کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّمَسُّكُ (کسین ہونا)

اس باب کی مثال: التَّمْنَدُ (ہاتھ سے منديل چھونا) کہا جاتا ہے، تَسْنَدُ الرَّجُلُ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے رومال چھوئے۔ جان لو کہ یہ باب شاذ ہے میم اصلی کے وہم کی وجہ سے غلط کی قبیل سے ہے۔

(۴) تَفَعَّلُ فاء سے قبل اور لام کے بعد تاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّعْفُفُ (خبیث ہونا)

جان لو کہ یہ مثال غریب (یعنی کم یاب) ہے اور قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۵) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور فاء اور عین کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّجَوُّبُ (پاتابہ پہننا)

اس باب کی مثال: التَّكْوُّرُ (کثیر ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۶) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّسْمُؤُ (ازار پہننا)

اس باب کی مثال: التَّدَهُوُّ (گزرنا، گڑھے میں گرنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۷) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّخْيِيلُ

(بغیر استین کے لباس پہننا)

اس باب کی مثال: التَّعْيَهُرُ (بے سامان ہونا) اس باب کی مثال: التَّشْيِطُنُ (نافرمان ہونا، شیطانی فعل کرنا)

جان لو کہ قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۸) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ کہ اصل میں یہ تَفَعَّلُ تھا

یاء کی موافقت سے لام کا ضمہ کسرہ سے بدل دیا گیا پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا تو اس کو ساکن کر دیا گیا اور التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تَفَعَّلُ ہو گیا جیسے التَّقْلِسُ (ٹوپی پہننا)

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔ جان لو کہ ان ابواب میں اول میں تاء کی زیادتی الحاق کے لئے نہیں بلکہ مطاوعت کے لئے ہے۔ کیونکہ تَدَحَّرَہ میں تھی۔ کیونکہ الحاق بزیادت حروف اول کلمہ میں نہیں آتا۔

ماحق بزبانی مزید فی (تذکرہ) کے ابواب

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	تَفَعَّلُ	تَفَعَّلَسْ	تَبَقَّعْ	تَفَعَّلَ	تَفَوَّعْ	تَفَعَّوْا	تَفَعَّلْ	تَفَعَّلْ
مثال	التَّجَلَّبُ	التَّقَلَّسْ	التَّبَسَّكْ	التَّعَفَّرْ	التَّجَوَّرْ	التَّسَرَّوْا	التَّخَيَّلْ	التَّقَلَّسْ
ماضی	تَجَلَّبَ	تَقَلَّسَ	تَبَسَّكَ	تَعَفَّرَ	تَجَوَّرَ	تَسَرَّوْا	تَخَيَّلَ	تَقَلَّسَ
مضارع	يَتَجَلَّبُ	يَتَقَلَّسُ	يَتَبَسَّكُ	يَتَعَفَّرُ	يَتَجَوَّرُ	يَتَسَرَّوْنَ	يَتَخَيَّلُ	يَتَقَلَّسُ
صدر	تَجَلَّبَا	تَقَلَّسَا	تَبَسَّكْنَا	تَعَفَّرْنَا	تَجَوَّرَا	تَسَرَّوْا	تَخَيَّلَا	تَقَلَّسَا
اسم فاعل	مُتَجَلِّبٌ	مُقَلِّلِسٌ	مُبَسِّكٌ	مُعَفِّرٌ	مُجَوِّرٌ	مُسَرَّوٌّ	مُخَيِّلٌ	مُقَلِّلِسٌ
آر	تَجَلَّبِ	تَقَلَّلِسْ	تَبَسَّكْ	تَعَفَّرْ	تَجَوَّرْ	تَسَرَّوْا	تَخَيَّلْ	تَقَلَّلِسْ
تصحیح	لَا تَتَجَلَّبِ	لَا تَقَلَّلِسْ	لَا تَبَسَّكْ	لَا تَعَفَّرْ	لَا تَجَوَّرْ	لَا تَسَرَّوْا	لَا تَخَيَّلْ	لَا تَقَلَّلِسْ

(۱) اِنْعِنَادٌ فاء سے قبل ہمزہ وصل کی، عین کے بعد نون کی زیادتی اور لام کی تکرار کے ساتھ

جیسے **الْاَقْعُنْسَاۤسُ** (سینہ نکلتا) اس باب کی مثال: **الْاِعْرُنْكَاۤثُ** (بالوں کا سیاہ ہونا)۔

(۲) اِفْعَلَاءُ فاء سے قبل ہمزہ وصل کی، عین اور لام کے درمیان نون کی، اور لام کے بعد یاء کی

زیادتی کے ساتھ جیسے اِلْسِدْنَقَاءُ (چت لیٹا) جان لو کہ اِلْسِدْنَقَاءُ اصل میں اِسْدَنْقَائِ تھا یا الف

کے بعد تھا ہمزہ ہو گیا اسلئے نَقَاءً ہو گیا۔ اس باب کی مثال: اَلْاِسْمُ نَدَاءٌ (آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا)

مجر	-	٢
بـ	اِفْعِلْ	اِفْعِلْ
ش	اِفْعِلْ	اِفْعِلْ
ضى	اِفْعِلْ	اِسْلَقْ
مضارع	يَفْعِلُ	يَسْلُقُ
مصدر	اِفْعِلْ	اِسْلَقْ
اسم فاعل	مَفْعِلٌ	مُسْلِقٌ
مر	اِفْعِلْ	اِسْلَقْ
نحو	لَا تَفْعِلْ	لَا تَسْلُقْ

جان لو! اللہ تعالیٰ تمہارا الحاق نیک لوگوں میں کرے۔ کہ الحاق کے معنی لغت میں »ملنے« اور »ملانے« کے ہیں اور اصطلاحِ اہلِ صرف میں یہ ہے کہ کلمہ میں کسی حرف کی زیادتی کرنا کہ کلمہ کسی دوسرے وزن پر ہو جائے۔ اس طریقہ سے کہ جو زیادتی ملحق میں ہو وہ ملحق بہ میں بھی ہو۔ شرط الحاق یہ ہے کہ مصدرِ ملحق ملحق بہ کے مصدر کے موافق ہو مخالف نہ ہو۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَیْنَ بَرُو ز جُمُعہ ۱۲/ اپریل ۲۰۰۶ء، ۱۵ ربیع النور شریف ۱۴۲۷ھ کو ترجمہ «میزان
الصرف و منشعب» البسٹی ب «ضیاء المبتدی» (جزء اول) مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس خدمت
کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے میرے، میرے والدین و اساتذہ اور احباب و متعلقین و جمیع مسلمین کے
لئے توشہ آخرت اور طلباء علوم دینیہ کے لئے باعث معاونت بنائے۔ (آمین)

ابوالضياء محمد فرحان قادری رَضَوِی عطارسی عفی عنہ

شجرہ چہل وسہ (۴۳) باب منشعب

ثلاثی مجرد

مطرَد	شاذ
(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ	(۶) حَسِبَ يَحْسِبُ
(۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ	(۷) فَضَلَ يَفْضُلُ
(۳) سَبَعَ يَسْبَعُ	(۸) كَادَ يَكَادُ
(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ	
(۵) كَرَّمَ يَكْرُمُ	

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق

با ہمزہ وصل	بے ہمزہ وصل
(۹) اجْتَنَبَ	(۱۸) اُكْرِمَ
(۱۰) اسْتَنْصَرَ	(۱۹) صَرَفَ
(۱۱) انْفَطَرَ	(۲۰) تَقَبَّلَ
(۱۲) احْمَرَ	(۲۱) قَاتَلَ
(۱۳) ادْهَامَ	(۲۲) تَقَاتَلَ
(۱۴) اخْشَوْشَنَ	
(۱۵) اجْلَوَذَ	
(۱۶) اِثَّاقَلَ	
(۱۷) اِطْهَرَ	

رباعی مجرد

(۲۳) بَعَثَر

رباعی مزید فیہ

بے ہمزه وصل

با ہمزه وصل

(۲۶) تَسْرَبَل

(۲۴) اِبْرُنَشَقْ

(۲۵) اِثْشَعَرَّ

ثلاثی مزید ملحق

بـ اِحْرَنْجَمَ

بـ تَدَحْرَجَ

بـ دَحْرَجَ

(۴۲) اِقْعُنْسَسْ

(۳۴) تَجْلُبَبْ

(۲۷) جَلُبَبْ

(۴۳) اِسْلَنْقَلْ

(۳۵) تَقْلُنْسْ

(۲۸) قْلُنْسْ

(۳۶) تَبْسُكَنَّ

(۲۹) جَوْرَبْ

(۳۷) تَعْفَرَتْ

(۳۰) سَرَاوَلْ

(۳۸) تَجَوْرَبْ

(۳۱) خَيْعَلْ

(۳۹) تَسَرَاوَلْ

(۳۲) شَرِيفْ

(۴۰) تَخَيْعَلْ

(۳۳) قَلْسُوْ

(۴۱) تَقْلَسُوْ

الْصِّفِّ اُمُّ الْعُلَمَاءِ

ضیاء المبتدی

(جزء ثانی)

جزء اول (ترجمہ میزان الصرف و منشعب) پڑھنے کے بعد بیچ گنج یا علم الصیغہ پڑھنے سے قبل،
اُردو زبان میں علم صرف کے متفرق قواعد سیکھنے کے لئے مفید کتاب

تالیف —

حضرت علامہ مولانا مفتی ابوالضیاء محمد فرحان قادیانی صاحب